O

صورتِ حال بدل سکتی ہے حالات نہیں
دن نکل آئے گا، ڈھلنے کی مگر رات نہیں

مرے بس میں مرا کردار، مری نیت ہے
مرے بس میں کسی انسان کے جذبات نہیں

مجھے اپنی نہیں، بستی کی بقا چاہئے ہے
مرا مقصد مری نسلیں ہیں، مری ذات نہیں

https://emad-ahmad.com/

روح کو روشنی ملتی رہے اندر سے اگر
اندھی راہوں پہ بھی چل لیں گے، کوئی بات نہیں

شہر سے ہٹ کے مضافات میں بنوایا تھا گھر
اب کئی کوس کی دوری پہ بھی دیہات نہیں

جانتا ہوں کہ ریاضت میں کمی ہے اب تک
قلب شیشہ نہیں بن پایا، بدن دھات نہیں

میرِ منزل نہیں، میں میرِ مسافت ہوں عماد
اب مجھے راستہ کھو جانے کے خدشات نہیں

https://emad-ahmad.com/